سوال

(561) عمرہ کی نیت سے جدا پہنچتے ہی ایام حیض شروع ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اپنی بیوی کے ساتھ ینبع سے عمرہ کے لیے روانہ ہوا، جدہ پہنچے تو بیوی کو ایام شروع ہوگئے، لہذا میں نے اکیلے ہی عمرہ کیا، میری بیوی نہیں کر سکی، اس کے لیے کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کی بیوی کے لیے یہی حکم ہے کہ وہ انتظار کرے حتی کہ پاک ہو جائے، اس کے بعد ہی وہ عمرہ کر سکتی ہے۔ نبی علیہ السلام نے سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا تھا (جبکہ انہیں طواف افاضہ کے بعد یہی عارضہ شروع ہو گیا تھا): "کیا یہ ہمیں روکے رکھے گی؟" آپ کو بتایا گیا کہ یہ طواف افاضہ کر چکی ہیں، تو آپ نے فرمایا: "تب اسے روانہ ہو جانا چاہیے۔" (صحیح بخاری، کتاب الحج، باب الادلاج من المحصب، حدیث: 1771 و صحیح مسلم، کتاب الحج، باب وجوب طواف الوداع وسقوطہ عن الحائض، حدیث: 1211۔)

اس واقعہ میں آپ کا یہ فرمانا کہ "کیا یہ ہمیں روے رکھے گی؟ دلیل ہے کہ اگر عورت طواف افاضہ سے پہلے ماہواری کے عارضہ میں مبتلا ہو جائے، تو انتظار کرے حتی کہ پاک ہو پھر ہی یہ طواف کر سکتی ہے۔ اور طواف عمرہ کا بھی یہی حکم ہے، جو طواف افاضہ کہلاتا ہے، کیونکہ یہ طواف عمرے کا رکن ہے، اسے انتظار کرنا ہے حتی کہ پاک ہو پھر طواف کرے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 402